سوال

(111)مشہور ہے کہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ پیدا ہویا..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ضلع سیالکوٹ میں ایک پورن کا کنواں ہے جس کے متعلق مشہور ہے کہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ پیدا ہویا ہو کر مر جاتی ہو وہ اگر وہاں جا کر نہائے تو اس کے ہاں اولاد پیدا ہونے لگتی ہے یا مرنے سے بچ جاتی ہے اوراٹھرا کی بیماری جاتی رہتی ہے میں نے بعض اچھے اچھے لوگوں کو اس عقیدہ میں بتلا پایا ہے کیا یہ سچ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عقیدہ شرک میں داخل ہے کیونکہ اولاد تو اللہ پیدا کرتا ہے (یہب لمن یشاء الزکور) کسی دیوی دیوتا پیر ، پیغمبر ، درخت یا کنوئیں کے پانی میں یہ طاقت کہاں کہ وہ کسی کو اولاد دے یا بیماری سے شفا بخشے کوئی مسلمان یہ عقیدہ رکھ سکتا اور اگر رکھے تو مسلمان نہیں رہ سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد09ص281

محدث فتویٰ